© rasailojaraid.com

احیاء السنہ گھرجاکھ ضلع گوجرانوالہ۔ قیمت ۲۱ روپے ۔ صفحات ۸۵۶ ۔

مشہور شیعہ عالم حسن بن یوسف بن علی بن المطہر الحلی نے جو نصیر الدین طوسی کا خاص شاگرد تھا، اہل سنت کے موقف کے بارے میں ایک کتاب منہاج الکرامۃ فی معرفۃ الامامۃ لکھی ۔ اس کتاب میں نہ صرف اہل سنت اور شیعہ کے مابین متنازع مسائل کا تذکرہ تھا بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ خصوصاً خلفاء ثلاثہ پر زبان طعن دراز کی گئی تھی ۔ امام ابن تیمیہ نے اس کتاب کے جواب اور رد میں ایک ضخیم کتاب منہاج الاعتدال فی نقض کلام اہل الرفض والاعتزال تحریر فرمائی ۔ چونکہ امام صاحب اپنی کتب کے نام خود تجویز نہیں کیا کرتے تھے، اس لیے عوام موضوع کی مناسبت سے ان کے مختلف نام رکھ لیتے ۔ یہی صورت حال اس کتاب کے بارے میں بھی پیش آئی ۔ ۱۳۲۱ھ میں جب یہ مطبع بولاق سے شائع ہوئی تو اس کا نام منہاج السنۃ النبویہ فی نقض کلام الشیعہ والقدریہ تجویز کیا گیا ۔ یہ کتاب چونکہ بڑی ضخیم ہے، اس بنا پر امام موصوف کے ایک نامور شاگرد اور مشہور محدث امام عبداللہ بن عثمان ذہبیؒ نے اس کا ایک ملخص المنتقیٰ کے نام سے تیار کیا ۔ اس کے بارے میں عام خیال یہی تھا کہ وہ دنیا سے ناپید ہو چکا ہے ۔ لیکن اسے محض حسن اتفاق کہیے کہ حجاز کے ایک نامور عالم شیخ محمد نصیف صاحب کو شام کی سیاحت کے دوران اس کا ایک مخطوطہ مکتبہ عثمانیہ میں ہاتھ لگا ۔ انھوں نے اس نسخے کی ترتیب و تہذیب کا کام شام کے نامور عالم دین علامہ محب الدین الخطیب کے سپرد کیا، جنھوں نے نہ صرف اسے بڑی عرق ریزی کے ساتھ مرتب کیا، بلکہ اس پر نہایت مفید حواشی بھی تحریر فرمائے اور اس طرح اس کی افادیت میں بہت کچھ اضافہ کیا ۔

زیر تبصرہ کتاب اسی فاضلانہ تصنیف کا اردو ترجمہ ہے ۔ مترجم چونکہ خود ایک مستند عالم دین ہیں، اس لیے انھوں نے ترجمانی کے کام کو بڑی محنت اور احتیاط سے سرانجام دیا ہے ۔ یہ کتاب چار فصلوں پر مشتمل ہے، جس میں قریب قریب سارے اختلافی مسائل آ گئے ہیں ۔ امام ابن تیمیہ نے مسئلہ امامت، مناقب صحابہ خصوصاً خلفائے راشدین کی عظمت، عصمت انبیاء، مسئلہ فدک پر بڑی سیر حاصل بحث کی ہے ۔

امام موصوف نے چونکہ یہ کتاب ایک شیعہ عالم کی تردید میں لکھی ہے ۔ اس لیے اس میں بعض مقامات پر لب و لہجہ کی تیزی محسوس ہوتی ہے ۔

© rasailojaraid.com